

سارے سلوک و تصوف کا اور ساری خانقاہوں اور تمام اذکار و اشغال کا حاصل گناہ چھوڑنا ہے۔

# مشغلی شب و روز



مرتب

مولانا محمد ایاز انعامی (گوا)

خلیفہ و مجاز سراج الملت حضرت اقدس مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم

ناشر: مجلس اشاعت السنۃ ما پسا گوا

# FIVE ACTIONS to ACQUIRE THE FRIENDSHIP of ALLAH TA'ALA

اپنے مسترآن مجید کو صحیح کرنا  
یعنی کسی ماہر قاری سے قرآن مجید کی تجزیہ کو  
سیکھ کر پڑھنا!

Learn Correct Recitation &  
Pronunciation of Quran e Majeed

ٹخنے کھلے رکھنا

یعنی مردوں کو پہننے کی حالت میں اور کھڑے ہونے کی حالت  
میں ٹخنے نہ ڈھانکنا

To Keep one's cloth above  
the ankles

ایک مٹھی ڈاڑھی رکھنا

یعنی اپنی ایک مٹھی کی پیمائش سے چہرے کے اوپر ہائیں  
اور گھوڑی کے نیچے ڈاڑھی رکھنا!

Keep the Beard Equal to  
One Fist Length

دل کی حفاظت کرنا

گنہ سے خیالات سے بچنا، پرانے گناہوں کو نہ سوچنا اور  
آئندہ گناہوں سے بچنا

To Guard the Heart from  
Evil Thoughts

نگاہوں کی حفاظت کرنا

یعنی نامحرم لڑکیوں، غور توں اور بے ریشش لڑکوں  
کو نہ دیکھنا

To Protect the Eyes from  
Lustful Glances

ولی اللہ  
بنائے والے اعمال

شیخ العرب  
والعجمہ عارف اللہ مجید دروازہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد تاج محمد صاحب مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مشاغسل شب و روز

پسند فرموده

مخدوم گرامی سراج المصلت حضرت اقدس مولانا شاه سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم  
صاحبزادہ سراج الامت حضرت مولانا شاہ سید حامد حسین صاحب تھانوی (علیہ حضرت حکیم الامت)  
وعلیہ و مجاز می السنہ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی (علیہ حضرت حکیم الامت)

مرتب

مولانا محمد ایاز انعامی (گوآ)

علیہ و مجاز سراج المصلت حضرت اقدس مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم

ناشر: مجلس اشاعت السنہ ماپسا گوآ

# دعائے کلمات

مخدوم گرامی حضرت اقدس مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم  
 خلیفہ اجل محی السنہ عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہر دوئی نور اللہ مرقدہ

عزیزم مولانا محمد ایاز انعامی سلمہ جو میرے خلیفہ و مجاز ہیں۔  
 مولانا کا عرصہ دراز سے مجھ سے تعلق ہے اور ان کو تصنیف و تالیف کا  
 بڑا شوق و جذبہ ہے الحمد للہ ان کی کچھ تصانیف منظر عام پر بھی آچکی ہیں اور  
 دیگر کتب پر کام چل رہا ہے میں دل سے دعا گو ہوں کہ ان کی جتنی بھی  
 تصانیف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور پوری امت  
 مسلمہ کیلئے نافع بنائے اور اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو ہمیشہ کیلئے قبول  
 فرمائے۔ فقط والسلام

سید بلال حسین تھانوی

۹ صفر المظفر ۱۴۴۱ھ - مطابق: ۹ اکتوبر ۲۰۱۹ء

## کلماتِ بابرکت

استاد گرامی حضرت مولانا امیر حمزہ صاحب انعامی دامت برکاتہم

شیخ الحدیث دارالعلوم ندیپانی بیگام کرناٹک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وقت کو وصول کرنا اور ضائع ہونے سے بچانا عقلمندوں اور

داناؤں کا کام ہے۔

زندگی میں جو بھی کامیاب ہوا ہے وہ اوقات کو وصول کر کے

اور اوقات کی پابندی کر کے ہوا ہے۔ عزیز مولوی محمد ایاز سلمہ کا کتابچہ

”مشاغل شب و روز“ دنیا و آخرت میں کامیاب انسان بننے ہی کی طرف

ایک قدم ہے جس میں یومیہ معمولات کے ساتھ صبح و شام کے اذکار و ادعیہ

بھی جمع کئے گئے ہیں۔

مسنون ادعیہ اور اذکار صبح و مساء دراصل ایک حصار ہیں

آفات، بلیات، جادو، نظر بد وغیرہ سے حفاظت کیلئے جو مسلمان یقین کے ساتھ ان کا اہتمام کریگا وہ ان کے فائدے دنیا میں ضرور محسوس کریگا، اور چونکہ یہ سب حضور ﷺ سے منقول و ماثور ہیں اس لئے آخرت کا نفع تو یقینی ہے ہی۔

زیر نظر کتابچہ کو اللہ تعالیٰ بے حد قبول فرمائے اور ہر عام و خاص کیلئے نافع بنائے اور عزیزم سلمہ کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

فقط والسلام

یکے از خدام دارالعلوم نیپانی

امیر حمزہ غفرلہ

۲۲/ ذی قعدہ ۱۴۴۱ھ

۱۳/ جولائی ۲۰۲۰ء

## عرض مرتب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخدوم گرامی سراج المملکت حضرت اقدس مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم (خلیفہ و مجاز محی السنہ عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی) فرماتے ہیں کہ نظام کائنات کا اگر بغور جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ نظام ہستی کا ذرہ ذرہ ہمیں وقت کی پابندی کی تلقین کر رہا ہے مگر افسوس ہم سے وقت کی صحیح قدر دانی نہیں ہو پاتی۔ یہی وجہ ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی بہت سے لوگ قدر نہیں کرتے صحت اور فراغت (بخاری) اس میں کوئی شک نہیں کہ وقت ایک قیمتی سرمایہ ہے وہی افراد اور اقوام کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں جو اس کی صحیح قدر کرتے ہیں بحیثیت مسلمان ہمیں باقی مذاہب کے ماننے والوں سے بڑھ کر وقت کی قدر کرنا چاہیے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ دنیوی زندگی آخرت

کھینٹے کھینتی ہے ہم اس میں جو بوئیں گے آخرت میں وہی کاٹیں گے اگر ہم اس دنیوی زندگی میں اپنے وقت کی قدر کرتے ہوئے اللہ کی یاد کے ساتھ گزاریں تو کل بروز قیامت ہمیں فلاح و کامیابی ملے گی۔ لہذا بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو وقت کی صحیح قدر کرتے ہیں اور ساتھ ہی اپنے وقت کو اللہ کی یاد اور اسکی بندگی میں گزارتے ہیں۔

مشاغل شب و روز (ہم اپنے چوبیس گھنٹے کیسے گزاریں؟)

بھی اسی طرح کی ایک ادنیٰ سی کاوش ہی کہ ہم اپنے اوقات کو اللہ کی یاد کے ساتھ کیسے گزاریں؟ امید ہی کہ یہ کتابچہ ہمیں اپنے اوقات کو اللہ کی یاد کے ساتھ گزارنے میں معین و مددگار ثابت ہو گا ان شاء اللہ۔

طالب دعا

محمد ایاز انعامی غفرلہ (گوآ)

۱۵ اگست ۲۰۱۹ء ۱۴ ربی الحجہ ۱۴۴۰ھ



## معمولات یومیہ کے متعلق چند اہم اصول

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی روشن تعلیمات کو سامنے رکھ کر روزمرہ کے معمولات کے متعلق چند اہم اصول تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۱) سب سے بڑا وظیفہ اور سب سے بڑا ذکر گناہوں سے بچنا اور ان گناہوں میں بھی خاص طور پر قلب و نظر کی حفاظت کا جان لڑا کر اہتمام رکھنا۔

(۲) وہ شخص چوبیس گھنٹوں کا سب سے بڑا ذاکر ہے جو گناہوں سے بچے۔

(۳) نفلی عبادات سے بھی زیادہ گناہوں سے بچنے کی فکر رہے۔

(۴) چوبیس گھنٹوں میں ۶ سے ۸ گھنٹے نیند پوری کرنا۔

نوٹ: ان اصول کے تحت تمام معمولات یومیہ کی ترتیب مندرجہ ذیل ملاحظہ ہو۔

## قبل نماز فجر

(۱) نماز تہجد کا کم از کم دو رکعت یا زیادہ سے زیادہ ۸ رکعت  
اہتمام کرنا۔

نوٹ: آسان تہجد یعنی رات بعد نماز عشاء وتر سے پہلے تہجد کی نیت  
سے ۲ یا ۴ رکعت پڑھ لیا کریں (یہ ان لوگوں کیلئے ہے جن کی نیند  
پوری نہیں ہوتی یا وہ غصہ اور چڑچڑاپن کا شکار ہوں یا دن میں جن  
کے ذمہ حقوق واجبہ ہوں)

(۲) نماز تہجد سے فارغ ہو کر کم از کم ۱۵ منٹ رو کر اپنے گناہوں  
پر ندامت کرتے ہوئے عاجزی کے ساتھ اپنے لئے اور ساری امت  
کیلئے دعا کرنا اور رونانہ آئے تو رونے کی طرح شکل بنانا۔

(۳) دعاء کے بعد اپنے شیخ کے بتائے ہوئے معمولات مکمل کرنا۔  
نوٹ: معمولات کیلئے سالک اپنے روزمرہ کی مصروفیات کو سامنے  
رکھ کر وقت خود متعین کرے۔

(۴) قرآن پاک کا کچھ حصہ ناظرہ تلاوت کرنا۔

## نماز فجر تا نماز ظہر

(۱) مسجد جلد پہنچنے کی کوشش کرنا۔

(۲) نماز فجر کی دو رکعت سنت مؤکدہ ادا کرنا۔

(۳) جماعت تک اپنے انفرادی معمولات میں مشغول رہنا۔

(۴) دو رکعت فرض نماز پہلی صف میں باجماعت تکبیر اولیٰ کے  
ساتھ ادا کرنا۔

(۵) صبح کی جو دعائیں نبی ﷺ سے منقول ہیں ان کو پڑھنے کا  
معمول بنانا۔

- (۶) بعد نماز فجر سورۃ یاسین کی تلاوت کرنا۔
- (۷) اشراق تک صبح کی تسبیحات (۱۰۰ مرتبہ استغفار، ۱۰۰ مرتبہ سوم کلمہ اور ۱۰۰ مرتبہ درود شریف) مسجد میں بیٹھ کر یا تفریح کا معمول ہو تو تفریح کے وقت پورا کرنا۔
- (۸) دو یا چار رکعت نماز اشراق ادا کرنا۔
- (۹) کچھ دیر آرام کرنے کا معمول ہو تو آرام کرنا۔
- (۱۰) اپنی تعلیمی یا کاروباری مشغولیت کو امانت داری یا خالی اوقات کو اللہ کی یاد کے ساتھ پورا کرنا۔

## نماز ظہر تا نماز عصر

- (۱) نماز ظہر کیلئے اذان سے پہلے یا کم از کم اذان تک مسجد پہنچنے کی کوشش کرنا۔
- (۲) ظہر کی چار رکعت سنت مؤکدہ ادا کرنا۔

- (۳) جماعت تک اپنے انفرادی معمولات میں مشغول رہنا۔
- (۴) چار رکعت فرض نماز پہلی صف میں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا۔
- (۵) فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ اور دو رکعت نفل ادا کرنا۔

- (۶) اپنی تعلیمی یا کاروباری مشغولیت کو امانت داری یا خالی اوقات کو اللہ کی یاد کے ساتھ پورا کرنا یا آرام کرنا۔

## نماز عصر تا نماز مغرب

- (۱) نماز عصر کیلئے اذان سے پہلے یا کم از کم اذان تک مسجد پہنچنے کی کوشش کرنا۔
- (۲) عصر کی چار رکعت سنت غیر مؤکدہ ادا کرنا۔
- (۳) جماعت تک اپنے انفرادی معمولات میں مشغول رہنا۔

(۴) چار رکعت فرض نماز پہلی صف میں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا۔

(۵) بعد نماز عصر شام کی تسبیحات (۱۰۰ مرتبہ استغفار، ۱۰۰ مرتبہ سووم کلمہ اور ۱۰۰ مرتبہ درود شریف) پورا کرنا۔

## نماز مغرب تا نماز عشاء

(۱) نماز مغرب کیلئے اذان سے پہلے یا کم از کم اذان تک مسجد پہنچنے کی کوشش کرنا۔

(۲) تین رکعت فرض نماز پہلی صف میں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا۔

(۳) فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ اور دو رکعت نفل نماز ادا کرنا۔

(۴) کم از کم چھ رکعت اوابین کی نماز پڑھنا۔

نوٹ: مشغول آدمی کیلئے حضرات مشائخ کرام فرماتے ہیں مغرب کی تین رکعت فرض کے بعد دو رکعت سنت کے ساتھ چار نفل پڑھ لیں یہ کل ۶ رکعت ہو جائیں گی۔

(۵) شام کی جو دعائیں نبی ﷺ سے منقول ہیں ان کو پڑھنے کا معمول بنانا۔

## نماز عشاء اور بعد نماز عشاء

(۱) نماز عشاء کیلئے اذان سے پہلے یا کم از کم اذان تک مسجد پہنچنے کی کوشش کرنا۔

(۲) عشاء کی چار رکعت سنت غیر مؤکدہ ادا کرنا۔

(۳) چار رکعت فرض نماز پہلی صف میں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا۔

(۴) فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ، دو رکعت نفل، تین

رکعت وتر اور دو رکعت نفل ادا کرنا۔

نوٹ: تہجد میں اٹھنے کا معمول ہو تو وتر کی نماز تہجد کے وقت پڑھنا بہتر ہے۔ (آسان تہجد یعنی رات بعد نماز عشاء وتر سے پہلے تہجد کی نیت سے ۲ یا ۴ رکعت پڑھ لیا کریں۔ یہ ان لوگوں کیلئے ہے جنکی نیند پوری نہیں ہوتی یا وہ غصہ اور چڑچڑاپن کا شکار ہوں یا دن میں جنکے ذمہ حقوق واجبہ ہوں۔

(۵) بعد نماز عشاء سورۃ واقعہ، سورۃ ملک پڑھنا۔

(۶) عشاء بعد جلد سونے کا معمول بنایا جائے فضول کاموں اور باتوں میں مشغولی سے احتیاط کرنا چاہئے مزید تہجد میں اٹھنے کی نیت سے سویا جائے۔



## جمعہ کی سنتیں

جمعہ کے دن ان نو (۹) اعمال کی پابندی کرنے سے ایک سال

کے روزہ اور ایک سال کی نماز کا ثواب ہر قدم پر ملتا ہے۔

(۱) دوسرے دن کے مقابلہ میں صبح جلدی اٹھنا۔

(۲) غسل کرنا۔

(۳) صاف کپڑے پہننا۔

(۴) مسجد میں جلدی جانے کی فکر کرنا۔

(۵) مسجد پیدل (چل کر) جانا۔

(۶) امام کے قریب بیٹھنے کی کوشش کرنا۔

(۷) مسجد میں صف بھری ہوئی ہو تو لوگوں کو پھاند کر آگے نہ بڑھنا۔

(۸) اپنے کپڑوں سے یا بالوں سے نہ کھیلنا۔

(۹) خطبہ غور سے سنا۔

(محوالہ: رسول اللہ ﷺ کی سنتیں از حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب نور اللہ مرقدہ)

## خاص دنوں میں نفلی روزے

جس طرح کہ --- احادیث میں سال کے بعض متعین مہینوں کی بعض مخصوص تاریخوں میں نفلی روزے رکھنے کی خاص ترغیب دی گئی ہے اسی طرح ہفتہ کے بعض مخصوص دنوں کیلئے بھی یہ ترغیب دی گئی ہے اور خود رسول ﷺ کے عمل سے اس بارے میں رہنمائی ملتی ہے۔

## پیر کے دن کا روزہ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں پیر ہی کے دن پیدا ہوا اور پیر ہی کے دن سے مجھ پر قرآن کا نزول شروع ہوا۔ (مسلم)

## پیر اور جمعرات کے روزے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پیر کو اور جمعرات کو اعمال کی پیشی ہوتی ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے عمل کی پیشی ہو تو میں اس دن روزے سے رہوں۔

(ترمذی) (مخوالہ: اپنی اصلاح کا مکمل نصاب ج ۱ ص ۳۱۸)

نوٹ: نفل روزوں کے سلسلہ میں یہی اصول یاد رکھیں یعنی اپنی ہمت کو دیکھ کر رکھیں اور نفل روزوں سے زیادہ قضا روزوں کی ادائیگی کی فکر ہونی چاہئے نیز موسم کا بھی خیال رہے یعنی موسم معتدل ہو۔ خواتین کے لئے نفل روزوں میں شوہر کی اجازت ضروری ہے۔

## مندرجہ ذیل اعمال کی پابندی بھی ضروری ہے

(۱) ہر نیک کام کرنے سے پہلے اللہ کی رضا حاصل کرنے کی نیت کرنا۔

(۲) بات چیت، چلت پھرت اور کام کاج موقوف کر کے اذان کا جواب دینا۔

نوٹ: دین کی بات ہو رہی ہو تو پھر دین کی بات جاری رکھ سکتے ہیں۔

(۳) اپنے شیخ کے بتائے ہوئے معمولات کی مکمل پابندی کرنا۔

(۴) اپنے پڑوسی اور گھر والے (خصوصاً والدین، اولاد اور

بیوی) کے حقوق ادا کرنا یعنی والدین کی خدمت کرنا بیوی کو وقت

دینا اس پر زبانی، مالی اور جانی ظلم نہ کرنا اور اولاد کی تربیت کی فکر کرنا۔

(۵) اپنے مسلمان بھائیوں کو سلام کرنے میں پہل کرنا۔

(۶) ہر جائز ارادے کی نیت کرتے وقت ان شاء اللہ کہنا۔

(۷) چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا اور اسکے جواب میں یرحمک اللہ کہنا۔

نوٹ: اگر چھینکنے والا دیکھ رہا ہو تو اس کے الحمد للہ کہنے پر اسکے ارد گرد کے لوگ جو دینی یا دنیوی کاموں میں مصروف ہیں اور انہیں کام چھوڑ کر جواب دینا ہوگا تو دل ہی میں الحمد للہ کہنا۔

(۸) ہر کام میں سنت نبوی ﷺ اپنانا۔

(۹) روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا۔

(۱۰) پنج وقتہ نماز کے علاوہ تہجد اشراق چاشت او این اور مکمل چوبیس گھنٹہ میں ایک دفعہ تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد کا معمول بنانا۔

(۱۱) روزانہ تبلیغ کے پانچ کام کی پابندی کرنا۔

(۱۲) اپنے آپ کو مکمل طور پر مہلک امراض (بد نظری، فضول

باتیں، گالی گلوچ، عیب لگانا، لعنت کرنا، چغل خوری، جھوٹ، فضول

خرچی، بخل، بغض، کینہ، تکبر، حب جاہ، حب دنیا، حرص، ریا کاری، شہوت، عجب اور غصہ) سے بچانا اور اپنے آپ کو ان مہلک امراض سے بچانے کیلئے اپنے اندر موجود مہلک مرض کی اپنے شیخ کو اطلاع کرنا اور شیخ کے بتائے ہوئے اعمال کی پابندی کرنا۔

(۱۳) نامحرم سے مکمل پردہ کرنا۔

(۱۴) انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے اپنے آپ کو مکمل طور پر بچانا۔

نوٹ: اگر تقویٰ سے رہ کر انٹرنیٹ شرعی مجبوری میں استعمال کرتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۱۵) راستہ چلتے وقت نگاہ نیچی رکھنا۔

(۱۶) ہمیشہ با وضوء رہنے کا عادی بننا۔

(۱۷) کسی کے عیوب پر مطلع ہونے کے باوجود اسکی پردہ پوشی

کرنا۔

(۱۸) امت مسلمہ میں جو بیمار ہیں انکی عیادت کرنا۔

(۱۹) کسی عالم سے رابطہ رکھ کر علم دین حاصل کرنا (ضروری

ضروری مسائل معلوم کرنا، قرآن پاک کو صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنے کی

کوشش کرنا، اذان کی صحیح مشق، وضوء کا صحیح طریقہ معلوم کرنا اور نماز

کی عملی مشق کر کے نماز صحیح پڑھنے کی کوشش کرنا۔

(۲۰) ہر وضو میں مسواک کا اہتمام کرنا۔

(۲۱) گناہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرنا۔

نوٹ: توبہ کے سہارے گناہ کرنا بڑی بیوقوفی ہے لہذا ایسی حرکت سے

اپنے آپ کو بچائیں۔

(۲۲) ہمیشہ ذکر قلبی کا اہتمام کرنا۔

(۲۳) شیخ کی صحبت میں وقت گزارنا اور اپنے مقام پر اپنے شیخ

کے بیانات و ملفوظات کو اپنے مطالعہ میں رکھنا۔ (یہ شیخ کی صحبت کا بدل ہے۔)  
 نوٹ: صرف اپنے شیخ کا بیان سنیں یا شیخ کی اجازت سے کسی اور  
 بزرگ کا بیان سن سکتے ہیں نیز کوئی بھی وعظ یا کتاب شیخ کی اجازت ہی  
 سے پڑھیں۔

(۲۴) ہفتہ میں ایک دفعہ صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔

(۲۵) صبح و شام کی دعاء کا اہتمام کرنا (دعاء کیلئے الحزب الاعظم  
 اور مناجات مقبول وغیرہ)

بزرگوں کا بے مثال ملفوظ  
 معمولات کی پابندی ترقی کا زینہ ہے



## صبح و شام کے مسنون اذکار

جن اذکار و ادعیہ کی صبح اور شام کے وقت میں پڑھنے کی ترغیب وارد ہے وہ دعاء یا ذکر مراد ہے اور صبح والی دعائیں صبح صادق سے اشراق تک کسی وقت بھی پڑھ لیں اور رہ جائیں تو دوپہر تک پڑھ لیں، شام کی دعائیں مغرب تک بلکہ سونے تک پڑھ لیں سب درست ہے، دعاء میں توسع بھی ہوتا ہے وقت مقررہ سے کچھ تقدیم تاخیر بھی کسی وجہ سے ہو جائے تو مضائقہ نہیں۔

(۱)

نبی ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے، اور جو اسے شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے  
(النسائی، صحیحہ الابانی فی صحیح الترغیب)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا  
 فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا  
 بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ  
 (البقرہ ۲۵۵)

(۲)

جو شخص صبح و شام مندرجہ ذیل سورتیں تین تین مرتبہ

پڑھے گا تو یہ اسے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح الترمذی)

سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) سورۃ الفلق (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

الْفَلَقِ) سورۃ الناس (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ)

(۳)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا صبح و شام تین تین بار پڑھے گا اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ابوداؤد، ترمذی)

(۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات وفات پا جائے تو وہ جنت میں جائے گا، اسی طرح جو شخص اسے یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے اور شام تک وفات پا جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا“

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ  
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (بخاری کتاب الدعوات، باب ماذا يقول اذا اصفح)

(۵)

تین تین بار صبح و شام یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي  
فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ،  
وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ (صحیح سنن ابی داؤد)

(۶)

یہ دعا بھی ثابت ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ  
وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (صحیح الترغیب)

(۷)

یہ دعا بھی ثابت ہے

اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،  
 رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى  
 نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ -

الکلم الطیب تحقیق الالبانی صحیح (صحیح الترمذی)

(۸)

یہ دعا بھی ثابت ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي،  
 اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ  
 يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ

بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (ابوداؤد، ابن ماجہ)

(۹)

یہ دعا بھی ثابت ہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ  
وَالَيْكَ النُّشُورُ

اور شام کے وقت یہ دعا کہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ  
وَالَيْكَ الْمَصِيرُ (صحیح الترمذی)

(۱۰)

یہ دعا بھی ثابت ہے

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،  
 رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
 الْكُسْلِ وَسُوءِ الْكِبْرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ  
 وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

نوٹ: اور جب صبح ہو تو یہی الفاظ کہے اور شروع میں اَصْبَحْنَا  
 وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ کہے۔ (رواہ مسلم)

(۱۱)

جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ کہے اس کے گناہ  
 مٹادئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔  
 (رواہ مسلم)

(۱۲)

یہ دعا بھی ثابت ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے ایک دن میں سو بار یہ الفاظ کہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا، اور اس کے لئے (نامہ اعمال میں) سونیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے، اور ان کی وجہ سے سارا دن رات تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی کا عمل اس کے عمل سے افضل نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ ذکر کرے۔ (بخاری مسلم)

(۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص مجھ پر دس بار صبح اور دس بار شام



درد و بھیجے گا، اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۴)

صرف صبح کی دعا (تین مرتبہ)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ،

(رواہ مسلم)

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

(۱۵)

صرف شام کی دعا (تین مرتبہ)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (رواہ مسلم)

(۱۶)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ بقرہ کی آخری آیتیں رات

میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لئے کافی ہو جائیں

گی۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ج كُلُّ  
 آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرِقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ  
 رُسُلِهِ ج وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ، لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ  
 وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا  
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِيزْنَا مَالًا وَلَا طَاقَةً لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا  
 وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ  
 الْكَافِرِينَ (رواه البخاري)

# صبح و شام کرنے کے لئے ایک خاص عمل

تمام ظاہری و باطنی شرور و آفات سے حفاظت کیلئے صبح و شام مندرجہ ذیل معمولات پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھوں کو سر اور پورے بدن پر پھیر لیں۔ پانی پر دم کر کے پی لیں جو خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا پڑھ کر اس پر دم کر دے

(۱) درود شریف (تین مرتبہ) (۲) سورہ فاتحہ (تین مرتبہ)

(۳) آیۃ الکرسی (تین مرتبہ) (۴) سورہ فلق (تین مرتبہ)

(۵) سورہ ناس (تین مرتبہ) (۶) درود شریف (تین مرتبہ)

(تجویز فرمودہ: محی السنہ عارف باللہ

حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی)

## سالکین طریقت کیلئے ابتدائی معمولات

راہ سلوک میں چلنے والے سالک کیلئے مندرجہ ذیل چیزوں پر پابندی لازمی ہے۔

### بیعت سے پہلے کے معمولات

(۱) سب سے اہم بات یہ ہے کہ توبہ کریں اور پھر جن امور سے توبہ کی گئی ہے ان سے بچنے کا اہتمام کیا جائے اور کوئی گناہ دوبارہ ہو جائے تو دوبارہ جلد از جلد اس سے توبہ کی جائے۔ توبہ کی تکمیل میں یہ دو امور شامل ہیں۔

(الف) اپنے ذمہ لوگوں کے جو جانی یا مالی حقوق ہوں ان کو ادا کرنے یا معاف کرانے کا اہتمام رکھیں۔ آخرت میں بندوں کے حقوق ادا کئے بغیر چارہ کار نہیں۔ حقوق میں مسلمان کی آبروریزی، علماء کی اہانت، کسی کو برا بھلا کہنا، غیبت، چغل خوری وغیرہ سب شامل

ہیں، مالی حقوق میں کسی کا حق دبا لینا، دنیوی قوانین کی آرٹ پکڑ کر کسی صاحب حق کا حق ادا نہ کرنا، رشوت، سود وغیرہ سب داخل ہیں، ان حقوق میں مسلمان اور ذمی کافر میں کوئی فرق نہیں بلکہ ذمیوں کا معاملہ اس سلسلہ میں مسلمانوں سے بھی زیادہ سخت ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا پاک ارشاد ہیکہ جو شخص کسی ذمی پر ظلم کرے یا اس کی آبرو گرائے یا اس کی برداشت سے زائد اس پر کوئی مطالبہ رکھے یا بغیر خوش دلی کے اس کی کوئی چیز لے تو قیامت کے دن میں اس کی طرف سے دعویٰ کرنے والا ہوں گا۔

(ب) اسی طرح اللہ کے جو حقوق ذمہ میں ہوں ان کو بھی بہت اہتمام سے ادا کیا جائے جن میں قضا نمازیں، قضا روزے، کفارہ زکوٰۃ حج وغیرہ سب شامل ہیں یہ خیال غلط ہے کہ توبہ سے یہ سب چیزیں معاف ہو جاتی ہیں توبہ سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جاتا ہے لیکن اصل حق ذمہ میں باقی رہتا ہے ان میں کوتاہی سے دین و دنیا دونوں کا

نقصان ہے۔

(۲) اتباع سنت کا زیادہ سے زیادہ اہتمام رکھیں۔ عبادات میں، اخلاق میں، معمولات میں اس کی جستجو رکھیں کہ حضور اقدس ﷺ کا کیا معمول تھا، حتیٰ کہ کھانے پینے تک میں حضور ﷺ کی مرغوب چیزوں کی تحقیق کر کے اتباع کی کوشش کریں۔

(۳) اہل اللہ کی اہانت سے بہت زیادہ بچیں کہ اس سے سخت ترین بے دینی میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ان میں صحابہ کرام، اولیاء عظام ائمہ مجتہدین و محدثین و علماء حق سب ہی شامل ہیں۔

(۴) جو صاحب حافظ قرآن ہوں وہ کم از کم تین پارے روزانہ کا معمول رکھیں۔ جو حافظ نہ ہو وہ ایک پارہ روزانہ کا معمول رکھیں اور جو بالکل ہی قرآن پاک پڑھے ہوئے نہ ہوں وہ ایک وقت میں یاد و وقتوں میں ایک گھنٹہ روزانہ قرآن پاک میں ضرور خرچ کریں، اپنی قریبی کسی مکتب کے حافظ صاحب یا مسجد کے امام صاحب سے تھوڑا

تھوڑا روزانہ پڑھ لیا کریں۔

(۵) بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ سورۃ یسین پڑھ کر اپنے سلسلہ کے تمام مشائخ کو ایصالِ ثواب کیا کریں اور بعد عشاء سورۃ تبارک الذی اور جمعہ کے دن سورۃ کہف ہمیشہ پڑھا کریں سوتے وقت آیۃ الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

(۶) ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت تسبیحاتِ فاطمہ کا اہتمام رکھیں جو لوگ کسی دینی کامِ تعلیم و تبلیغ میں مشغول ہیں ان کے لئے ایک ایک تسبیح (استغفار، سوم کلمہ اور، درود شریف) کافی ہے کہ یہ دینی مشغلے خود بہت اہم ہیں۔

(۷) اپنے احوال کی اطلاع دیتے رہیں۔ بیعت ہونا سنت ہے اور اپنی اصلاح فرض ہے۔ اور اصلاح کیلئے اطلاعِ حالات اور اتباعِ ہدایات لازمی ہے۔

(۸) کم از کم چھ ماہ ان معمولات پر اہتمام سے عمل کر لینے کے بعد

ذکر دریافت کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ رغبت بھی ہو اور دماغ اور اوقات میں گنجائش بھی ہو۔ ذکر شروع کرنے میں تاخیر میں حرج نہیں لیکن شروع کرنے کے بعد چھوڑنا یا لاپرواہی برتنا مضر ہوتا ہے۔

## بیعت کے بعد کے معمولات

یہاں چند وہ باتیں لکھی جاتی ہیں جن کو اختیار کرنے سے بیعت کا اصل مقصد اور اس کا پورا نفع حاصل ہوتا ہے ورنہ صرف برکت ہی حاصل ہوتی ہے، ترقی نہیں ہوتی۔

(۱) بیعت کے وقت حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ ”بیعت کچھ کرنے کے لئے ہوتی ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکتب یا مدرسہ میں داخلہ کے لئے اپنا نام لکھو ادیا جائے۔ اب داخلہ کے بعد اگر کوئی مدرسہ ہی نہ جائے یا کچھ پڑھے پڑھائے ہی نہیں تو ظاہر ہے کہ اسے کیا آئے گا۔“



(۲) اپنے شیخ کے متعلق اس کا یقین رکھے کہ دنیا میں اس کے علاوہ مجھ کو مقصود تک کوئی نہیں پہنچا سکتا۔

(۳) دین کے مختلف شعبے ہیں مثلاً تعلیم و تدریس تبلیغ و تصنیف معاشرت و سیاست وغیرہ، ان میں مشغول حضرات کا ان ہی شعبوں کے متعلق اپنے شیخ سے خط و کتابت یا ملاقات اور صحبت کا اپنی اصلاح کے لئے کافی سمجھنا اور اپنی اصلاح باطن سے غافل ہو جانا درست نہیں بلکہ ان حضرات کو اپنے تزکیہ اور اصلاح کے سلسلہ میں ایک خصوصی تعلق اس لائن کا بھی ہونا چاہئے جس سے شیخ کے علم میں یہ بات واضح ہو جائے کہ اس شخص کو مجھ سے اس لائن کی طلب بھی ہے تاکہ وہ مریدی کی اصلاح کی طرف متوجہ رہے۔

(۴) اس سے بھی زیادہ اپنی اصلاح کے سلسلہ میں مغالطہ ان حضرات کو لگتا ہے جو اپنی باطنی اصلاح کے لئے صوفیاء کے اذکار و اشغال اور کثرت عبادت ہی کو اصل سمجھتے ہیں اور شیخ کے ذریعہ

اپنی اصلاح سے غافل رہتے ہیں اور خود کو مکمل طور پر شیخ کے سپرد نہیں کرتے۔ حالانکہ خود کو مکمل طور پر شیخ کے سپرد کرنے کا نام مرید ہونا ہے چنانچہ شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ ”اگر تیرے کام دوسرے کی مرضی کے تابع نہیں ہوتے تو کبھی بھی اپنے نفس کی خواہشات سے انتقال نہیں کر سکتا گو عمر بھر مجاہدہ کرتا رہے۔“

(۵) بیعت کے وقت شیخ سے حسن عقیدت ہوتی ہی ہے لیکن اس کی ہمیشہ حفاظت کرنے کی ضرورت ہے ہر ایسی چیز سے پرہیز کریں جس سے حسن ظن میں فرق آتا ہو۔

(۶) آج کل چونکہ فتنوں کا زور ہے اور چونکہ عقائد کا مسئلہ بہت ہی اہم ہے اور طبائع میں آزادی آگئی ہے اور تقلید اور اتباع سلف صالحین میں مزاجاً کمزوری آگئی ہے اس لئے جو لوگ اپنے آپ کو اہل حق کی طرف منسوب کرتے ہیں ان میں بھی آئے دن کوئی نہ کوئی نیا خیال اور نئے عقیدے ظاہر ہوتے رہتے ہیں جن کو لوگ قبول

کرتے رہتے ہیں مثلاً حیات النبی ﷺ کا انکار، یزید کی مدح سرائی میں مبالغہ اور مدح سرائی کی دعوت اور صحابہ کرام پر نکتہ چینیاں وغیرہ، اس لئے ہمارے سلسلے میں بیعت ہونے والوں کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ ہر بات میں اپنے اکابر حضرت گنگوہیؒ، حضرت نانوتویؒ، حضرت تھانویؒ اور حضرت سہارنپوری رحمہ اللہ کا مسلک معلوم کر کے اسی پر قائم رہیں۔

(۷) اس راستہ میں انقیاد (شیخ کی اطاعت) کی بہت ضرورت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فیوض و انعامات کا واسطہ شیخ ہے۔ اس میں مرید کی طرف سے ذرا سی بھی نافرمانی اور اعتراض کی صورت اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام کے منقطع ہو جانے کا باعث بن جاتا ہے۔

# بقدر ضرورت علم دین سیکھنے کیلئے ایک مطالعاتی نصاب

مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعے سے دین کی اتنی ضروری معلومات حاصل ہو جائیں گی کہ انکے بعد اپنی زندگی بھی سنور جائے اور انسان کسی باطل نظریے سے گمراہ بھی نہ ہو۔ (فتاویٰ عثمانی ج ۱ ص ۱۵۹)

## پہلا حصہ

- |                                 |                            |
|---------------------------------|----------------------------|
| از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ | (۱) حیاۃ المسلمین          |
| از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ | (۲) فروع الایمان           |
| از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ | (۳) تعلیم الدین            |
| از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ | (۴) بہشتی گوہر (مرد کیلئے) |

- (۵) بہشتی زیور عورت کیلئے) از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ
- (۶) جزاء الاعمال از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ
- (۷) سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم از مفتی شفیع صاحبؒ
- (۸) حکایت صحابہؓ از مولانا محمد زکریا صاحبؒ
- (۹) تاریخ اسلام مکمل از مولانا محمد میاں صاحبؒ
- (۱۰) اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم از ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ

## دوسرا حصہ

- (۱) معارف القرآن از مفتی شفیع صاحبؒ
- یا تفسیر عثمانی از علامہ شبیر احمد عثمانیؒ
- (۲) معارف الحدیث کامل از مولانا محمد منظور نعمانیؒ
- (۳) بہشتی زیور کے مسائل از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ

یا علم الفقہ  
از مولانا عبد اشکور صاحب لکھنویؒ

(۴) عقائد اسلام  
از مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ

## گناہوں کے ساتھ وظائف بے اثر رہتے ہیں

اپنے صاحب نے رزق کیلئے دعا کرانی و وظیفہ بھی دریافت کیا، پھر وظیفہ کے بے اثر ہونے کا شکوہ کیا۔ میں نے عرض کیا کہ دو ٹوک آمنے سامنے ہیں اور زور آزمائی ہو رہی ہے کوئی راستہ نہیں دے رہا تو کوئی منزل تک کیسے پہنچے گا، ادھر وظیفہ جاری ہے ادھر گناہ بھی جاری ہے وظیفہ تو جالبِ رزق ہے اور معاصی برعکس تنگی رزق کا اثر رکھتے ہیں۔

محمی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب رحمۃ اللہ

# اصلاحِ نفس کا آسان نسخہ

از افادات

حکیم الامت مجدد الملت حضرت اقدس مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ

چند نیکیاں جن کے اہتمام اور چند گناہ جن کے اجتناب سے انسان کامل بن سکتا ہے۔

## چند طاعات (نیکیاں) جن پر عمل کرنا ضروری ہے

- (۱) علمِ دین حاصل کرنا خواہ کتاب پڑھ کر یا صحبت علماء باعمل سے۔
- (۲) نماز کا اہتمام کرنا یعنی نمازوں کو وقت پر جماعت کے ساتھ ادا کرنے کا اہتمام کرنا۔
- (۳) کم میل جول رکھنا کم بولنا جو کچھ بولے سوچ کر بولنا۔
- (۴) محاسبہٴ نفس یعنی تنہائی میں بیٹھ کر دن بھر کے اعمال کو سوچنا اگر کوئی نیکی یاد آجائے تو شکر کرنا ورنہ گناہ پر توبہ و استغفار کرنا۔
- (۵) مراقبہ، اکثر اوقات خیال رکھنا کہ میں اپنے مالک کے پیش نظر

(سامنے) ہوں۔

(۶) توبہ واستغفار کا التزام، جب کوئی گناہ ہو جائے تو تنہائی میں جا کر

فوراً توبہ واستغفار کرنا۔

(۷) ہر چیز میں سنتوں کا اہتمام کرنا۔

## چند معاصی (گناہ) جن سے بچنا ضروری ہے

(۱) تکبر یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا۔

(۲) غیبت یعنی کسی کی غائبانہ برائی کرنا۔

(۳) ظلم، کسی پر جانی یا مالی یا زبانی زیادتی کرنا۔

(۴) غصہ، کسی پر بے جا غصہ ہونا۔

(۵) غیر محرم مرد یا عورت سے کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا۔

(۶) مشتبہ و حرام کھانے سے بچنا۔

(۷) بدنظری اور موبائل کا غلط استعمال کرنا اور موبائل میں لگ کر اپنا

قیمتی وقت ضائع کرنا۔



## ذکر و شغل میں اتباع سنت لازمی ہے

ذکر و اشغال میں کسی سنت کا ترک نہ ہونے دے اور اس بات کو خوب سمجھ لے کہ اگر ترک سنت کر کے ذکر وغیرہ کرے گا تو خاک نفع نہ ہوگا۔ بالخصوص معاصی اور ایذا رسانی سے بہت اجتناب کرے۔

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمۃ اللہ

## تصوف و سلوک کی حقیقت

انسان کو چاہئے کہ ایسی بات نہ کرے جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچے فرمایا۔ دوسرے کو تکلیف سے بچانا نصف سلوک ہے بلکہ ایک معنی میں کل سلوک ہے۔

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمۃ اللہ

دلی دعاء ہیکہ اللہ پاک ہم سب کو اپنے مقبول بندوں  
میں شامل فرمائے اور اپنے مرضیات کے مطابق زندگی گزارنے  
کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعاء

محمد ایاز انعامی غفرلہ (گوآ)





# میسج بھیجنے سے متعلق ضروری ہدایات

## خود بھی گناہ سے بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

کسی ویڈیو تصویر یا آڈیو پیغام میں چاہے کتنی ہی نصیحت آمیز بات کی گئی ہو یا نیکی کی طرف دعوت دی گئی ہو، اگر اس کے اندر مندرجہ ذیل چیزیں پائی جائیں تو اسکا دیکھنا اور دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا نہ صرف گناہ ہے بلکہ جو اس کو آپ کی وجہ سے دیکھے گا آپ بھی اس کے گناہ میں برابر کے شریک ہوں گے۔

### وہ چیزیں یہ ہیں:

- ★ موسیقی۔
- ★ کسی کی غیبت۔
- ★ گندے فحش مذاق۔
- ★ نامحرم یا خواتین کی تصویر یا ویڈیو۔
- ★ بغیر حوالہ غیر مستند احادیث اور اقوال۔
- ★ کسی کا مذاق اڑانے کی کوئی ویڈیو یا آڈیو۔

## دین کو ڈھا کے کبھی دین کا کام نہیں ہو سکتا

حکیم الامت مجدد المملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دوسروں کی جوتیوں کی حفاظت میں اپنا دوشالہ مت گٹاؤ۔

اور فرمایا

دنیا کے بڑے سے بڑے نفع کی خاطر کبھی دین کا ادنیٰ سے ادنیٰ نقصان گوارا نہ کرو۔

حضرت مولانا شاہ ابرار الحق ہردوئی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کار دین بطریق دین دین ہے۔

ناشر: مجلس اشاعۃ السنۃ ماپسا گوا